محبوبِ حبیبِ پروردگار، یارِ غار، خلیفۂ اول بلافصل

حضرت صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کے فضائل ومناقب پر مشتمل

40 فرامینِ نبویہ کا مجموعہ بنام

کاشف شہزاد عطاری مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

سرکارِ دوعالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثاً فِیْ اَمْرِ دِیْنِہَا بَعَثَہُ اللہُ فَقِیْہاً وَّ کُنْتُ لَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ شَافِعاً وَّ شَہِیْداً

یعنی جو شخص دینی معاملات کے متعلق چالیس حدیثیں یاد کرکے میری امت تک پہنچا دے گا اللہ پاک اس کو (قیامت کے دن) اس حال میں اٹھائے گا کہ وہ فقیہ ہو گا اور میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور اس کے لئے گواہی دوں گا۔(مشکوۃ المصابیح، 1/68، حدیث:258)

اس حدیثِ پاک کے پیشِ نظر کثیر عاشقانِ رسول نے مختلف عنوانات پر "اَربَعِین" یعنی 40 حدیثوں کے مجموعے امت تک پہنچائے۔

امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے یومِ وصال 22 جمادی الاخریٰ کی مناسبت سے آپ کے فضائل و مناقب پر

مشتمل "اَربَعِین" یعنی 40 فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا مدنی گلدستہ پیشِ خدمت ہے۔ یاد رہے کہ ان میں سے اکثر احادیث "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے مختلف شماروں میں شائع ہوچکی ہیں۔

باغِ جنت کے پھول لایا ہوں

میں حدیثِ رسول لایا ہوں

(1) اے ابو بکر! بے شک میری امت میں سے تم پہلے شخص ہو جو جنّت میں داخل ہوگے۔ (ابوداؤد، 4/280، حدیث: 4652)

(2) جس قوم میں ابو بکر موجود ہوں تو ان کے لئے مناسب نہیں کہ کوئی اور ان کی اِمامت کرے۔ (ترمذی، 5/379، حدیث: 3693)

(3) (اے ابو بکر!) تم اللہ پاک کی طرف سے دوزخ سے آزاد شدہ ہو۔ (ترمذی، 5/382، حدیث: 3699)

(4) اگر ابو بکر کا ایمان تمام اہلِ زمین کے ایمان کے ساتھ وزن کیا جائے تو (ابو بکر کا ایمان) غالب آجائے۔ (تاریخ دمشق، 30/126)

(5) مجھے کسی مال نے وہ فائدہ نہ دیا جو ابو بکر کے مال نے دیا۔

(ابن ماجہ، 1/72، حدیث:94)

(6) ابو بکر کے علاوہ تمام لوگوں سے حساب لیا جائے گا۔

(تاریخ دمشق، 30/152)

(7) (اے ابو بکر!) تم میرے حوضِ کوثر کے اور غار کے ساتھی ہو۔

(ترمذی، 5/378، حدیث:3690)

(8) میں نے جس شخص کو بھی اسلام کی دعوت دی اس نے تَرَدُّد اور تھوڑا بہت غور و فکر ضرور کیا، مگر جب میں نے ابو بکر صدیق کو اسلام کی دعوت دی تو انہوں نے کوئی تَرَدُّد نہیں کیا (اور فورًا کلمہ پڑھ کر اسلام میں داخل ہو گئے)۔ (اسد الغابہ، 3/317، تاریخ مدینہ دمشق، 30/44)

(9) اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر کو بناتا لیکن وہ میرا بھائی اور دوست ہے۔ (مسلم، ص998، حدیث:6172)

وضاحت: خلیل یعنی ایسا دوست کہ دل میں اس کے سوا دوسرے کی جگہ نہ ہو۔ (مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین، ص224)

(10) جب اللہ پاک نے عرش بنایا تو اس پر نور کے ایک ایسے قلم سے جس کی لمبائی مشرق سے مغرب تک تھی، لکھا: "اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، محمد اللہ کے رسول ہیں، میں انہیں کے واسطے سے لُوں گا اور انہیں کے وسیلے سے دوں گا، ان کی امت سب امتوں سے افضل ہے اور ان کی امت میں سب سے افضل ابو بکر صدیق ہیں"۔

(کنز العمال، 6/251، حدیث: 32578، جزء: 11)

(11) ابو بکر کو نماز روزے کی کثرت کے سبب تم پر فضیلت حاصل نہ ہوئی بلکہ اس راز کے سبب (فضیلت ملی) جو ان کے دل میں راسخ و مُتَمَکِّن ہے۔ (کشف الخفاء، 2/170، حدیث: 2226)

(12) ہم نے ابو بکر کے سوا سب کے احسانات کا بدلہ دے دیا ہے البتہ ان کے احسانات کا بدلہ اللہ کریم قیامت کے دن خود عطا فرمائے گا۔

(ترمذی، 5/374، حدیث: 3681)

(13) بے شک تمام لوگوں سے بڑھ کر اپنی جان و مال سے میرے ساتھ حسنِ سلوک ابو بکر نے کیا ہے۔(ترمذی، 5/373، حدیث:3680)

(14) جو زُہد و تقویٰ میں حضرت عیسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام کی مثل کسی کو دیکھنا چاہے تو وہ ابو بکر صدیق کو دیکھ لے۔ (الریاض النضرۃ، 1/82)

(15) میری امت میں سے امت کے حال پر سب سے زیادہ مہربان ابو بکر ہیں۔(ابن ماجہ، 1/102، حدیث:154)

(16) اللہ پاک جو آسمان کا مالک ہے اس بات کو ناپسند فرماتا ہے کہ ابو بکر صدیق زمین پر غلطی کریں۔(کنز العمال، 6/250، حدیث:32570، جزء:11)

(17) ابو بکر کا مرتبہ میرے یہاں ایسا ہے جیسا کہ میرا مرتبہ اپنے رب کے حضور۔(الریاض النضرۃ، 1/185)

(18) جسے دوزخ سے آزاد شخص کو دیکھنا ہو وہ ابو بکر کو دیکھ لے۔

(معجم اوسط، 6/456، حدیث:9384)

(19) ابو بکر آسمان میں بھی عتیق ہیں اور زمین میں بھی عتیق ہیں۔

(مسند الفردوس، 1/250، حدیث:1788)

(20)اے ابو بکر! بے شک اللہ پاک نے تمہارا نام "صدیق" رکھا ہے۔(الاصابۃ، 8/332)

(21)شب معراج میں نے ہر آسمان پر اپنا نام یوں لکھا ہوا دیکھا: محمد اللہ کے رسول ہیں اور ابو بکر صدیق میرے خلیفہ ہیں۔

(کنز العمال، 6/251، حدیث: 32577، جزء: 11)

(22)فرشتے ابو بکر صدیق کو (روزِ قیامت) انبیاء و صدیقین کے ساتھ لائیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے۔

(کنز العمال، 6/255، حدیث: 32624، جزء: 11)

(23)جنت میں کچھ ایسی حوریں ہیں جنہیں اللہ پاک نے پھولوں سے پیدا فرمایا ہے اور انہیں گلابی حوریں کہا جاتا ہے، ان سے صرف نبی یا صدیق یا شہید ہی نکاح کر سکتے ہیں اور ابو بکر کو ایسی چار سو حوریں دی جائیں گی۔ (الریاض النضرۃ، 1/184)

(24)اے ابو بکر! آدم عَلَیْہِ السَّلَام سے میری بِعثت (یعنی اعلانِ نبوت) تک مجھ پر ایمان لانے والوں کا ثواب اللہ کریم نے مجھے عطا کیا اور میری

بعثت سے قیامت تک مجھ پر ایمان لانے والوں کا ثواب تمہیں عطا فرمایا۔

(تاریخ مدینۃ دمشق، 30/118)

(25) اے اللہ! تو نے ابو بکر کو غار میں میرا رفیق بنایا، انہیں جنت میں بھی میرا رفیق بنا دے۔ (الریاض النضرہ، 1/164)

(26) جبرائیل میرے پاس آئے اور کہا : اللہ پاک آپ کو ابو بکر صدیق سے مشورہ کرنے کا حکم فرماتا ہے۔

(جامع الاحادیث، 1/78، حدیث:374)

(27) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بارگاہِ رسالت میں سوال کیا: کیا کسی کی نیکیاں آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں؟ ارشاد ہوا: ہاں! عمر (کی نیکیاں آسمان کے تاروں کے برابر ہیں)۔ اُمُّ المؤمنین نے دوبارہ عرض کی: حضرت ابو بکر کی نیکیوں کا کیا حال ہے؟ سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمر کی تمام نیکیاں ابو بکر کی نیکیوں میں سے ایک نیکی کی مثل ہیں۔ (مشکوٰۃ، 2/423، حدیث:6068)

وضاحت: مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: فقیر کے نزدیک اس (ایک نیکی) سے ہجرت کی رات غارِ ثور میں حضورِ انور (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی خدمت مراد ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 8/391)

(28) بارگاہِ رسالت میں عرض کی گئی: لوگوں میں سے آپ کو زیادہ محبوب کون ہے؟ فرمایا: عائشہ۔ دوبارہ عرض کی گئی: مردوں میں سے کون؟ ارشاد ہوا: ان کے والد (یعنی ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ)۔

(بخاری، 2/519، حدیث: 3662)

(29) ایک عورت نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر اپنا معاملہ عرض کیا جس پر اسے دوبارہ حاضر ہونے کا حکم ہوا۔ عورت وصالِ ظاہری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے عرض گزار ہوئی: اگر میں آؤں اور آپ کو نہ پاؤں؟ ارشاد فرمایا: اگر تم مجھے نہ پاؤ تو ابو بکر کے پاس آنا۔

(بخاری، 4/480، حدیث: 7220)

(30) مرضِ وفات میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ارشاد فرمایا: اپنے والد ابو بکر اور اپنے بھائی کو میرے پاس بلاؤ تاکہ میں ایک

تحریر لکھ دوں۔ مجھے خوف ہے کہ کوئی تمنا کرنے والا (خلافت کی) تمنا کرے گا اور کہے گا: میں (خلافت کا) زیادہ حقدار ہوں جبکہ اللہ پاک اور مؤمنین صرف ابو بکر کو ہی (بطورِ خلیفہ) تسلیم کریں گے۔

(مسلم، ص999، حدیث:6181)

(31) صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یارسول اللہ! کیا کوئی ایسا بھی ہے جسے جنت کے تمام دروازوں سے بلایا جائے گا؟ ارشاد ہوا: ہاں اے ابو بکر! اور مجھے امید ہے کہ تم انہی لوگوں میں سے ہو گے۔ (بخاری، 2/520، حدیث:3666)

وضاحت:: علامہ بدرالدین عینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: رِجَاءُ النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم وَاقِعٌ مُحَقَّقٌ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امید واقع اور تحقیق شدہ ہوتی ہے۔ (عمدۃ القاری، 11/410)

(32) نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ حاضرین سے روزہ، جنازے میں شرکت، مسکین کو کھانا کھلانے اور مریض کی عیادت سے متعلق سوال کیا کہ آج کس نے یہ اعمال کئے ہیں؟ حضرت سیدنا صدیق

اکبر رضی اللہ عنہ ہر مرتبہ عرض کرتے: میں نے یہ عمل کیا ہے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ تمام اوصاف فقط اسی شخص میں جمع ہوں گے جو جنتی ہوگا۔ (مسلم، ص398، حدیث:2374)

(33) ہر نبی کے دو وزیر آسمان والوں میں سے اور دو وزیر زمین والوں میں سے ہوتے ہیں۔ آسمان میں میرے وزیر جبرئیل و میکائیل اور زمین میں ابو بکر و عمر ہیں۔ (ترمذی، 5/382، حدیث:3700)

(34) ابو بکر و عمر انبیاء و مرسلین کے علاوہ جنت کے دیگر تمام اولین و آخرین عمر رسیدہ لوگوں کے سردار ہیں۔ (ابن ماجہ، 1/72، حدیث:95)

(35) (جنت میں) اعلیٰ درجات والوں کو نچلے درجے والے ایسے دیکھیں گے جیسے تم آسمان کے کنارے میں طلوع ہونے والے ستاروں کو دیکھتے ہو۔ ابو بکر و عمر بھی ان ہی (اعلیٰ درجات والوں) میں سے ہیں۔

(ترمذی، 5/372، حدیث:3678)

(36) میرے بعد ابو بکر و عمر کی پیروی کرنا۔ (ترمذی، 5/374، حدیث:3682)

(37) یہ دونوں (یعنی ابو بکر و عمر اہمیت میں) کان اور آنکھ کی مثل ہیں۔

(ترمذی، 5/378، حدیث: 3691)

(38) روزِ قیامت ایک مُنادی (یعنی پکارنے والا) یہ ندا کرے گا: اس امت میں سے کوئی اپنا نامہ ٔ اعمال ابو بکر و عمر سے پہلے نہ اٹھائے۔

(جمع الجوامع، 1/244، حدیث: 1757)

(39) سب سے پہلے میں اپنی قبر سے باہر نکلوں گا، اس کے بعد ابو بکر اور پھر عمر۔ (ترمذی، 5/388، حدیث: 3712)

(40) ابو بکر و عمر کی محبت ایمان سے ہے جبکہ ان کی دشمنی کفر ہے۔ (جامع الاحادیث، 4/213، حدیث: 11160)

نوٹ: صحابہ ٔ کرام علیھم الرضوان کی بے ادبی اور ان سے دشمنی کی مختلف صورتیں ہیں، بعض صورتوں میں یہ کفر اور بعض میں گمراہی ہے۔ تفصیل جاننے کے لئے امامِ اہلِ سنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کا رسالہ "رد الرفضۃ" ملاحظہ فرمایئے۔

اللہ کریم اس ادنیٰ کاوش کو قبول فرمائے اور اسے مؤلف کے لئے مغفرت کا سبب بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم